قرآنِ کریم واحادیث مبارکہ کے مقدس اوراق کو
بے حرمتی سے بچانے کے لئے مفید اور دلچسپ کتاب

کیا یہ ضروری نہیں؟



مصنف
محمد اسلم قادری

شعبۂ نشر و اشاعت
تحریک اتحادِ اہلسنّت (پاکستان)

عرضِ مصنف

محترم قارئین! کتاب ''کیا یہ ضروری نہیں'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ آپ کی توجہ بہت اہم مسئلہ کی طرف دلائی گئی ہے۔قوی امید ہے کہ مسئلہ کی اہمیت کا اندازہ کتاب پڑھنے کے بعد ضرور ہوگا۔

اس کتاب میں بعض شخصیات ، مقامات اور اخبارات کے نام استعمال ہوئے ہیں ، ان کا استعمال ضرورتاً یا واقعاتی طور پر ہوا ہے اس کے استعمال میں کوئی خاص مقصد پوشیدہ نہیں ، ان ناموں سے مطابقت محض اتفاقی ہوگی ۔کتاب میں بعض باتوں کو ضرورت کے تحت دہرایا گیا ہے لیکن ان شاءاللہ قاری حضرات بوریت محسوس نہیں کریں گے۔

کتاب دین کا کام کرنے والوں کے لئے ایک گائیڈ اور رہنما کا کام بھی دے سکتی ہے کیونکہ تنظیمی کام کرنے والے کتاب میں سے نکات لے کر کسی اور تحریک کے سلسلے میں کام کر سکتے ہیں مثلاً ''تحریک ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' یا ''فحاشی و عریانیت'' کے خلاف تحریک چلانی ہو تو اس کتاب میں بیان کئے ہوئے نکات سے مدد لی جا سکتی ہے۔

کتاب پڑھنے کے بعد اپنی رائے ضرور دیں کہ میں اپنے مقصد میں کس حد تک کامیاب ہوا ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے نیک مقاصد میں کامیاب فرمائے اور اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں میں گنبد خضراء کے سائے میں جگہ نصیب فرمائے ۔آمین

محمد اسلم قادری

پیش لفظ

فخر السادات، حضرت علامہ مولانا سیّد شاہ تراب الحق قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قرآنِ مجید فرقانِ حمید اور احادیث مقدسہ کا تو بہت بلند رتبہ ہے، حروفِ تہجی کا ادب بھی ہم پر لازم ہے۔ چنانچہ ایسا کپڑا جس پر کچھ لکھا ہوا اس کا استعمال ممنوع ہے جیسے لکھی ہوئی ٹوپی، لباس، تکیہ کے غلاف، دسترخوان وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

قرآن وحدیث لکھے اخبارات کو ردی کے طور پر استعمال کرنا سخت بے ادبی ہے۔ جس ذلت ورسوائی کا آج ہمارا معاشرہ شکار ہے اس کی ایک بڑی وجہ ان مقدس اوراق کی بے ادبی بھی ہو سکتی ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اخبارات کو بطور ردی فروخت نہ کریں اور ان کا ادب واحترام کریں۔

محترم محمد اسلم قادری نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ موصوف کی اس سعی کو اپنے دربار میں قبول فرما کر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم علیہ وعلی آلہ وافضل الصلوٰۃ والتسلیم

سیّد شاہ تراب الحق قادری

انتساب

میں اپنی اس کوشش کو حضورِ اکرم، نورِ مجسم، رحمتِ دو عالم، محبوب رب العالمین، رحمت اللعالمین، راحۃ العاشقین، باعثِ تخلیق کائنات، حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب منسوب کرتا ہوں۔

پیارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب کی تعلیم رب العالمین نے اپنے کلام پاک میں ''سورۂ حجرات'' میں ان الفاظ میں دی ہے

''اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔ اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے نبی کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو''

''بیشک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیزگاری کے لئے پَرکھ لیا ہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے''

''بیشک وہ جو تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم آپ ان کے پاس تشریف لاتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (ترجمہ اعلیٰ حضرت، کنز الایمان)

جس پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادب واحترام کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ پاک میں دی اور ان کے سامنے بلند آواز سے بات کرنا بھی ایمان کا ضائع کرنا ہے چہ جائیکہ ان کی جناب میں گستاخیاں کی جائیں اور گمراہ فرقے گستاخانہ کتابیں شائع کر کے لوگوں کو گمراہ کریں۔ ان کے لئے اس سورہ میں پیغام ہے کہ وہ

مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانیں اور توبہ کر کے اپنے ایمان کو بچالیں۔

وہ کمالِ حسن حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

(حدائق بخشش)

محمد اسلم قادری

باب اول

مشاھدات وتاثرات

ہاں تو آج کے ہمارے اجلاس میں یہ طے پایا کہ ''انجمن ضیائے اسلام'' کی بارہ رکنی کمیٹی کے چار بڑے عہدیداران صدر جناب محمد عرفان قادری، نائب صدر جناب محمد سلمان قادری، سیکریٹری نشر واشاعت جناب محمد انیس قادری اور میں (جنرل سیکریٹری) سب سے آخر میں اپنے تاثرات بیان کروں گا۔

سب سے پہلے میں جناب محمد عرفان قادری صدر انجمن ضیائے اسلام کو دعوت دوں گا کہ وہ یہاں آکر اپنے خیالات بیان فرمائیں۔ جناب محمد عرفان قادری صاحب۔

جناب محمد عرفان قادری نے ان الفاظ میں اپنے خیالات بیان فرمائے

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم جناب جنرل سیکریٹری محمد امین قادری ودیگر عہدیداران اوراراکین انجمن ضیائے اسلام، السلام علیکم! قرآن وحدیث کے کاغذات کی بے حرمتی کی نشان دہی کے سلسلے میں کہ قرآن وحدیث کی بے حرمتی کہاں کہاں ہوتی ہے اس سلسلے میں پہلے میں اپنے مشاہدات بیان کرتا ہوں۔

آج صبح فجر کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں گھر کی طرف آرہا تھا تو راستے میں، میں نے دیکھا کہ جمعدار (خاکروب) کام کررہا ہے۔ اس کی ٹوکری میں، میں نے تین چار اخبار دیکھے۔ پہلے تو میں نے سوچا رہنے دوں کون ٹوکری کو ہاتھ لگائے لیکن بعد میں خیال آیا کہ دیکھ لینے میں کیا حرج ہے۔ میں نے ان اخبارات کو نکالا تو ایک اخبار میں ''فرمانِ الٰہی'' تھا، دوسرا اخبار مکمل ''اسلامی صفحہ'' جمعہ ایڈیشن تھا اور تیسرے اخبار میں قرآن کی آیت کا ترجمہ تھا اور چوتھا اخبار خبروں کا صفحہ تھا۔ اس خبروں والے اخبار کے نچلے حصہ میں ایک کمپنی کا اشتہار دیا ہوا تھا، اس اشتہار کے سب سے اوپر قرآن شریف کی آیت ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' لکھی ہوئی تھی اور اشتہار کا آغاز ''الحمد للہ'' سے کیا گیا تھا۔

میرے دل میں خیال گزرا کہ کیا اِن عظیم وبابرکات نام وآیات کا یہی مقام ہے کہ معاذ اللہ ان کو بے وقعت کاغذات سمجھ کر پھینک دیا جائے اور ناپاک اور غیر مسلم بھنگی اس کو اپنی جھاڑو سے سمیٹ کر ٹوکری میں ڈال دے۔ دل نے بہت افسوس

محسوس کیا کہ ہم لوگوں نے طاقت ووسائل کے باوجود اس سلسلہ میں کچھ بھی نہیں کیا۔

خیر ان اخبارات کو میں نے ادب کے ساتھ تہہ کر کے اپنے پاس رکھ لیا اور گھر کی طرف روانہ ہوا۔

تھوڑا چلا تھا کہ دیکھا کہ اخبار فروش اخبار کو نیچے سے پہلی منزل کی طرف اچھال رہا تھا میں نے اس کو سمجھایا کہ برائے کرم اخبار کو اوپر جا کر دے آئے یا پھر جو اخبار خریدتا ہے اس سے یہ طے کر لے کہ چھکا (ڈول) وغیرہ لٹکا دیا کرے تا کہ آپ اس میں اخبار وغیرہ ڈال دیا کریں۔

چونکہ فجر کی نماز ختم ہو چکی تھی اور سفیدی پھیل چکی تھی اس لئے ہر چیز واضح نظر آ رہی تھی۔ چند منٹ کا فاصلہ طے کرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک طرف اخبار لپٹا پڑا ہے اس اخبار کو میں نے تھوڑا سا کھول کر دیکھا تو اخبار کے اوپر اخبار کا نام اور نام کے نیچے قرآن شریف کی آیت اور اس کا ترجمہ چھپا ہوا ہے۔ اس اخبار کے اندر کیا تھا کہتے ہوئے انتہائی شرم وافسوس ہو رہا ہے کہ اس اخبار میں چھوٹے بچے کی غلاظت لپٹی ہوئی تھی اور بدبو آ رہی تھی۔ میں نے بہت احتیاط کے ساتھ قرآن کے ترجمے والے حصہ کو علیحدہ کیا اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ترجمہ والے حصے کو غلاظت نہیں لگی تھی۔

گھر سے کچھ فاصلے پر ہی مقدّس اوراق کا ڈبہ لگا ہوا تھا میں نے اخبارات اور قرآن کے ترجمہ والا حصہ اس ڈبے میں ڈالا اور گھر آ گیا۔ گھر آ کر دل میں یہ طے کیا کہ ''انجمن ضیائے اسلام'' کے ذریعہ سے قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے اپنی بساط کے مطابق کچھ نا کچھ کام کیا جائے گا۔

صدر انجمن جناب محمد عرفان قادری کے بعد نائب صدر انجمن ضیائے اسلام جناب محمد سلمان قادری نے ان الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا

الحمد للہ رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

امابعد! محترم صدر انجمن محمد عرفان قادری صاحب ودیگر عہدیداران اور اراکین انجمن السلام علیکم!

چند روز پہلے مجھے گھریلو کام کے سلسلے میں کھوڑی گارڈن کے بازار میں جانا ہوا۔ کپڑا مارکیٹ اور بولٹن مارکیٹ سے گزرتے ہوئے میں نے نیومیمن مسجد کے فٹ پاتھ پر دیکھا کہ بڑے دروازے کے پاس دو فقیرالگ الگ اخبار بچھا کر بیٹھے ہیں اور بھیک مانگ رہے ہیں، میں نے سوچا کہ اردو اخبارات ہیں ظاہر ہے ان میں کچھ نہ کچھ آیات وغیرہ ہوں گی، نہ ہوں جب بھی پورا اخبار عربی رسم الخط اور اللہ جل شانہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسماء پر مسلمانوں کے نام چھپنے کی وجہ سے قابلِ احترام ہے۔

میں نے دونوں فقیروں سے کہا آپ دونوں اُٹھ جائیں اور اخبارات مجھ کو دے دیں شاید اس میں آیات وغیرہ ہوں گی۔ پہلے تو انہوں نے کہا کہ اخبار میں کچھ بھی نہیں آپ چھوڑ دیں۔ میں نے کہا اخبار اس لئے نہیں ہوتا کہ اس پر بیٹھا جائے اور اس پر پیر رکھے جائیں براہِ کرم آپ یہ اخبار مجھے دے دیں۔ فقیر نے کہا آپ ضد نہ کریں اور اپنا کام کریں۔

میری اور فقیروں کی یہ گفتگو کونے میں کھڑے ہوئے ایک مولانا صاحب سن رہے تھے جب فقیروں نے کہا کہ آپ ضد نہ کریں اور اپنا کام کریں تو وہ مولانا

صاحب جو کچھ طاقتور بھی تھے میرے قریب آئے اور غصے سے فقیروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا برخودار لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے میں ان دونوں کو اُٹھاتا ہوں آپ دونوں اخبارات اُٹھا لینا اور یہاں جو حفاظتی ڈرم رکھا ہوا ہے اس میں ڈال دینا۔ یہ کہہ کر اُنہوں نے ایک فقیر کا گریبان پکڑ کر اُٹھایا میں نے نیچے سے اخبار اُٹھا لیا۔ اسی طرح اُنہوں نے دوسرے کو بھی گریبان سے پکڑ کر اُٹھایا میں نے اس کے نیچے سے بھی اخبار اُٹھا لیا۔ دونوں اخبارات میں بسم اللہ شریف، قرآن کی آیات، حدیث شریف اور حکایات چھپی ہوئی تھیں۔

میں نے دونوں اخبارات دکھاتے ہوئے کہا کہ تم لوگوں کو جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آتے، مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہو اور قرآن وحدیث کے کاغذات پر بیٹھتے ہو اور پاؤں رکھتے ہو نہ تم پر کوئی لرزہ طاری ہوتا ہے نہ جسم میں کپکپی آتی ہے شرم کرو اور ڈوب مرو۔

قرآن کا ترجمہ اور حدیث شریف دیکھ کر مولانا کو بھی غصہ آ گیا اور جوش میں انہوں نے کہا کہ اگر جائز ہوتا تو میں ان کو گولی سے اُڑا دیتا۔

اس کے بعد میں نے اخبارات کو ادب کے ساتھ تہہ کر کے حدیث کے ڈبے میں ڈالا اور مولانا سے ہاتھ ملا کر آگے بولٹن مارکیٹ کی طرف بڑھا۔

بولٹن مارکیٹ پر فروٹ والے فروٹ کے ٹھیلے لے کر کھڑے ہوئے تھے چونکہ صبح کا ٹائم تھا اس لئے فروٹ والے فروٹ کی پیٹیاں کھول رہے تھے۔ فروٹ کی پیٹیاں خالی کرنے کے بعد میں نے دیکھا ان پیٹیوں میں اخبار بچھے ہوئے ہیں۔ فروٹ والے پیٹی کھولنے کے بعد اخبارات کو نیچے پھینکتے جاتے۔

میں نے مشاہدہ کیا کہ ان اخبارات میں اکثر اخبار قرآنی آیتوں والے تھے۔ میں نے ان اخبارات کو جو نیچے پڑے ہوئے تھے اُٹھالیا اور جو تین چار فروٹ والے کھڑے ہوئے تھے ان کو سمجھایا کہ آپ لوگ کم از کم اتنا تو کریں کہ جو پیٹیاں آپ کھولیں ان کے اخباری کاغذات جمع کرلیں اور شام کو جاتے ہوئے کسی ڈبے وغیرہ میں ڈال دیں یہ بات ان کی سمجھ میں آگئی۔

اس کے بعد میں کھوڑی گارڈن جانے کے لئے جوڑیا بازار سے گزرا تو یہ دیکھ کر میرا دماغ گھوم گیا کہ بڑی بڑی دکانیں اخباری کاغذات سے بھری پڑی ہیں اور لوگ کلو کے حساب سے ان اخبارات کو خرید رہے ہیں۔ ایک آدمی نے تین چار کلو اردو ردی خریدی، میں نے اس سے سلام دعا کی اور پوچھا آپ اس ردی کا کیا کریں گے۔ اس نے کہا میری راشن کی دکان ہے میں اس میں سودا لپیٹ کردوں گا۔ میں نے کہا آپ نے ان اخبارات کو کبھی غور سے بھی دیکھا ہے۔ اس نے جواب دیا نہیں۔ میں نے کہا میں آپ کو دِکھاتا ہوں، میں نے اس کو اخبارات کھول کر دکھایا فرمانِ الٰہی، احادیث اور حکایات اور اسلامی صفحہ اور اقراء۔ میں نے کہا آپ تو ان اخبارات میں سودا لپیٹ کردے دیتے ہیں، آگے جن کے ہاتھ میں جاتا ہے ان میں اکثریت ان کو دیکھتی نہیں سودا کھولنے کے بعد پھینک دیتی ہے یا کوڑادان میں ڈال دیتی ہے۔ عقل سے کام لیں آپ کیوں اِن مقدس اوراق کی بے حرمتی کا سبب بنتے ہیں۔

میری بات سن کر اس نے کہا مولانا صاحب آپ صحیح کہتے ہیں لیکن سودا لپیٹنے کے لئے کیا استعمال کریں؟ میں نے کہا سادے کاغذ یا پلاسٹک کی تھیلیاں۔ آپ کا خرچہ ضرور کچھ بڑھ جائے گا لیکن آپ ایک عظیم گناہ سے بچ جائیں گے اور اللہ تعالٰی

آپ کے مال میں برکت کر دے گا۔ یہ بات اس کی سمجھ میں آ گئی اور اس نے مجھ سے ہاتھ ملایا اور روانہ ہو گیا۔ اس کے بعد میں کچھ دیر وہیں کھڑا رہا اور سوچتا رہا کہ ہم مسلمان کتنے بے حس ہو گئے ہیں کہ ردی کے کاغذات کے دکانوں کی دکانیں بھری پڑی ہیں اور مسلمان ان کاغذات کو تول تول کر بیچ رہے ہیں اور سوچنے کے لئے بھی تیار نہیں ہیں کہ ہمارے اس عمل سے قرآن و حدیث کی کتنی بے حرمتی ہو رہی ہے۔ اس عمل میں خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں گنہگار ہیں۔ یہ سوچتا سوچتا میں کھوڑی گارڈن کے بازار پہنچ گیا۔ گھر کے لئے سودا وغیرہ خریدا اور واپس آ گیا۔

محمد سلمان قادری کے بعد سیکریٹری نشر و اشاعت جناب محمد انیس قادری صاحب نے ان الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا

الحمد للہ رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ اللعالمین

حمد و صلوٰۃ کے بعد محترم صدر انجمن ضیائے اسلام اور دیگر عہدیداران اور اراکین انجمن ہذا، السلام علیکم!

چند روز پہلے کی بات ہے میں کام کے سلسلے میں کھجور بازار سے گزر رہا تھا، دوپہر کے کھانے کا وقت تھا، بازار سے گزرتے ہوئے میں نے دیکھا کہ چند دکانوں میں لوگ کھانا کھا رہے ہیں۔ دکان کے اندر زمین پر اخبار بچھے ہوئے ہیں ان پر کھانے کے برتن اور روٹیاں رکھی ہوئی ہیں اور لوگ کھانا کھا رہے ہیں۔

آدھے گھنٹے کے بعد اپنا کام نمٹا کے میں انہی دکانوں کے قریب سے گزرا تو میں نے مشاہدہ کیا کہ ان دکانوں کے باہر اخبارات پڑے ہوئے ہیں میں نے ان

چند دکانوں کے باہر رکھے ہوئے تمام اخبارات کو اُٹھا لیا اور میمن مسجد مصلح الدین گارڈن پہنچ گیا کیونکہ وہاں پر مقدّس اوراق کا حفاظتی ڈبہ لگا ہوا ہے۔ میں نے ان اخبارات کو کھولا تو یہ دیکھ کر انتہائی افسوس ہوا کہ تمام اخبارات میں قرآنی آیات اور احادیث چھپی ہوئی ہیں اور ان اخبارات میں ہڈیاں چاول کے دانے اور روٹیوں کے ٹکڑے تھے۔ میں نے ان تمام چیزوں کو اخبارات سے الگ کر کے ایک کونے میں ڈال دیا کہ کسی کا پاؤں نہ پڑے اور رزق کی بے حرمتی نہ ہو اور اخبارات کو مقدّس اوراق کے ڈبے میں ڈال دیا۔

اس کے علاوہ دو تین روز پہلے میں کام کے سلسلے میں جا رہا تھا کہ راستے میں میری ملاقات حنیف سے ہوگئی۔ اس کے ہاتھ میں اخبارات کا بنڈل تھا۔ سلام ودعا کے بعد میں نے پوچھا حنیف بھائی کہاں کا ارادہ ہے؟ حنیف نے بتایا کہ اخبارات کباڑی کو بیچنے جا رہا ہوں۔ میں نے کہا حنیف صاحب آپ کو معلوم ہے اخبارات میں قرآن شریف کی آیات اور احادیث چھپی ہوتی ہیں آپ اس کو کباڑی کو بیچیں گے کباڑی آگے کسی اور کو بیچ دے گا۔ اس طرح سودا بیچنے والے ان کو خرید کر سودے میں لپیٹ کر دیں گے اور آگے سودا لینے والے سودا کھولنے کے بعد ان کو پھینک دیں گے، اس طرح قرآن وحدیث کی بے حرمتی ہوگی۔

حنیف نے جواب دیا انیس بھائی میں نے قرآن وحدیث کو علیحدہ کر لیا ہے پھر تو بیچ سکتا ہوں نا! حنیف بھائی آپ ان کو پھر بھی نہیں بیچ سکتے کیونکہ ایک تو اردو کی جو لکھائی ہے وہ عربی رسم الخط میں ہے اور قرآن واحادیث بھی عربی رسم الخط میں ہیں۔ اس کے علاوہ چاہے اخبار اردو میں ہوں، انگلش میں ہوں، گجراتی میں ہوں، سندھی

میں ہوں یا کسی اور زبان میں کیونکہ ان میں جو نام ہوتے ہیں وہ اللہ جل شانہ یا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسمائے الحسنیٰ ہوتے ہیں مثال کے طور پر سیف اللہ، سیف الرحمن، عبدالرحمن، عبدالرحیم، بسم اللہ مسجد، محمدی مسجد، غوثیہ مسجد، مدینہ مسجد، محمد اقبال، محمد احمد، محمد ابراہیم وغیرہ وغیرہ، اس لئے بھائی حنیف پورا اخبار ہی قابلِ احترام ہے۔ اس کے عوض چند روپے تو مل جائیں گے لیکن اس کا وبال بہت بڑا ہے۔

میری بات کا اثر حنیف پر ہوا اور اس نے وہ بنڈل مجھے دیتے ہوئے کہا کہ انیس بھائی یہ اخبارات آپ کسی حدیث کے ڈبہ میں ڈال دیجئے گا۔ میں نے اخبارات کا بنڈل اس کے ہاتھ سے لیا اس کا شکریہ ادا کیا اور آگے روانہ ہوگیا۔

شعبہ نشر واشاعت کے انچارج محمد انیس قادری کے بعد آخر میں انجمن ضیائے اسلام کے جنرل سیکریٹری محمد امین قادری نے ان الفاظ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا

الحمد للہ رب العالمین

مولای صل وسلم دائما ابداً علی حبیبك خیر خلق کلھم

حمد وصلوٰۃ کے بعد عہدیداران اور اراکین انجمن ضیائے اسلام، السلام علیکم!

ایک ہفتہ پہلے کی بات ہے مجھے اپنے دوست محمد سلیم کے گھر جانے کا اتفاق ہوا، شام کا وقت تھا سلیم سے ملاقات ہوگئی۔ سلیم کے بھائی صاحب بھی گھر پر تھے۔ صوفہ پر لیٹے ہوئے تھے، میں نے سلیم کے بھائی صاحب سے سلام دعا کی انہوں نے جواب دیا سلیم خود بھی اور اس کے بھائی صاحب بھی پڑھے لکھے ہیں لیکن یہ دیکھ کر بہت دکھ اور افسوس ہوا کہ سلیم کے بھائی صاحب لیٹے ہوئے ہیں اور ان کے نیچے

پاؤں کے قریب اخبارات مڑے ہوئے پڑے ہیں۔ سلیم کے بھائی صاحب سے ملاقات کے بعد میں اور سلیم دوسرے کمرے میں آ گئے میں نے سلیم سے پوچھا کیا آپ کے بھائی روزانہ اخبار کا مطالعہ کرتے ہیں؟ سلیم نے جواب دیا جی ہاں روزانہ دو تین اخبار منگاتے ہیں۔ میں نے کہا سلیم بھائی کیا آپ اپنے بھائی صاحب کو نہیں سمجھاتے کہ اس طرح اخبارات کے اوپر پیر نہ رکھا کریں کیونکہ اخبارات میں آیات وغیرہ ہوتی ہیں اور ان کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ سلیم نے کہا آپ ہمارے بھائی صاحب کے لئے دعا کریں ان کو ہم سمجھاتے ہیں وہ تھوڑی دیر کے لئے تو سمجھ جاتے ہیں لیکن پھر اپنی روش پر آ جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔

کام نمٹانے کے بعد میں نے سلیم سے ہاتھ ملایا اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا ابھی میں نے پانچ منٹ کا راستہ ہی طے کیا تھا کہ اوپر سے اخبار میں لپٹا ہوا بنڈل گرا میں بال بال بچا البتہ کچھ چھینٹے میرے اوپر پڑے۔ میں نے بنڈل کو کھولا تو اس میں تازہ چاول جو شاپنگ بیگ میں تھے اس کے علاوہ تازہ سالن پلاسٹک کی تھیلی میں اور چار پانچ تازہ روٹیاں تھیں، کسی نے اخبارات میں ان چیزوں کو لپیٹ کر بیچ راستے میں پھینک دیا۔

مسلمان بھائیوں کو اس قدر بھی احساس نہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ان کو حیثیت دی ہے تو روزی کی ناقدری نہ کریں وہ مسلمان بھائی جن کو ایک وقت کی روٹی مشکل سے نصیب ہوتی ہے ان کو دے دیا کریں، ان کے پیٹ میں جائے گی تو دل سے دعا تو نکلے گی۔ رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

''روٹی جس قوم سے روٹھ جاتی ہے پھر پلٹ کر نہیں جاتی''

اس لئے اس کی قدر کرو۔

میں نے اخبارات کا وہ بنڈل اُٹھایا تو اس میں قرآنی آیات وغیرہ تھیں میں نے کچھ فاصلہ تلاش کیا تو تین چار فقیر مجھے مل گئے۔ میں نے روٹیاں، چاول اور سالن ان کو دے دیا وہ صبح سے بھوکے تھے بہت خوش ہوئے، دعا دینے لگے۔ کچھ فاصلہ پر ہی مقدّس اوراق کا ڈبہ لگا ہوا تھا میں نے اخبارات کو ڈبے میں ڈالا اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

یہاں پر آ کر جنرل سیکریٹری محمد امین قادری تھوڑی دیر کے لئے رُکے پھر گویا ہوئے:

آپ نے میرے اور دیگر تین عہدیداران کے مشاہدات و تاثرات سنے اس سے آپ لوگوں کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ آج کے دور میں مسلمانوں کے قرآن و احادیث کے کاغذات کی کتنے بڑے پیمانے پر بے حرمتی ہو رہی ہے اور اس کا ہم مسلمانوں کو احساس بھی نہیں ہو رہا۔ اگر مسلمان محسوس بھی کرتے تو اس سے بچنے کی کوشش کرتے اور کچھ تدابیر کرتے تا کہ ان کاغذات کی بے حرمتی کے گناہ سے بچ سکتے۔

انجمن ضیائے اسلام کا آئندہ اجلاس پیر 26 اگست 2002ء کو ہوگا۔ اس اجلاس میں جناب صدر محمد عرفان قادری تمام ممبران کے سامنے انجمن کا آئندہ کا لائحہ عمل اور پروگرام پیش کریں گے کہ مقدس کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے انجمن ضیائے اسلام کیا کیا اقدامات کرے گی اور انجمن کے دیگر عہدیداران اور اراکین اس پروگرام کی منظوری دیں گے۔

اب صلوٰۃ وسلام و دعائے خیر پر آج کا اجلاس برخاست ہوتا ہے

وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین

باب دوم

لائحہ عمل اور پروگرام

آج پیر 26 اگست 2002ء کا مبارک دن ہے۔ انجمن ضیائے اسلام کا اہم اجلاس جناب صدر محمد عرفان قادری صاحب کی زیر صدارت ہو رہا ہے۔ جنرل سیکریٹری جناب محمد امین قادری اناؤنسر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میرے عزیز دوستو اور ساتھیوں السلام علیکم:

انجمن ضیائے اسلام کے اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوگا۔ جناب محمد ابراہیم قادری صاحب تلاوتِ کلامِ پاک فرمائیں گے۔ جناب محمد ابراہیم قادری صاحب نے سورۂ والضحیٰ کی تلاوت فرما کر اجلاس کا آغاز فرمایا۔ اس کے بعد انجمن کے نعت خواں جناب محمد حامد قادری نے مولانا حسن رضا خان صاحب کی نعت کے چند اشعار پیش کئے

سن لو خدا کے واسطے اپنے گدا کی عرض
یہ عرض ہے حضور بڑے بے نوا کی عرض

ان کے گدا کے در پہ ہے یوں بادشاہ کی عرض
جیسے ہو بادشاہ کے در پر گدا کی عرض

عاجز نوازیوں پہ کرم ہے تلا ہوا
وہ دل لگا کے سنتے ہیں ہر بے نوا کی عرض

غم کی گھٹائیں چھائیں ہیں مجھ تیرہ بخت پر
اے مہر سن لے ذرہ بیدست و پا کی عرض

اے بیکسوں کے حامی و یاور سوا تیرے
کس کو غرض ہے کون سنے مبتلا کی عرض

الجھن سے دور نور سے معمور کر مجھے
اے زلف پاک ہے یہ اسیر بلا کی عرض

کیوں طول دوں حضور یہ دیں یہ عطا کریں
خود جانتے ہیں آپ میرے مدعا کی عرض

دامن بھریں گے دولتِ فضل خدا سے ہم
خالی کبھی گئی ہے حسنؔ مصطفیٰ کی عرض

(ذوقِ نعت)

اپنے مخصوص انداز میں پڑھی کہ انجمن کے تمام اراکین نے بہت ذوق وسرور محسوس کیا۔

محترم اراکین انجمن ضیائے اسلام آپ حضرات نے تلاوتِ قرآنِ عظیم اور نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سماعت فرمائی ۔ اب میں جناب صدرصاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ یہاں آ کر انجمن ضیائے اسلام کا آئندہ کا پروگرام بیان فرمائیں۔

جناب محمد عرفان قادری صاحب

الحمدللہ رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یارحمۃ اللعالمین

میرے عزیز دوستوں اور ساتھیوں !انجمن ضیائے اسلام نے قرآن و حدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے مرحلہ وار پروگرام ترتیب دیا ہے۔ہم اگراس پروگرام پرعمل کریں گےتوقرآن وحدیث کے کاغذات کی جو بے حرمتی ہوتی ہےاس میں بہت حدتک کمی آسکتی ہے۔

قربانی کسی بھی پروگرام پرعمل کرنے کے لئےقربانی دینی پڑتی ہے۔یہ قربانی مال کی صورت میں ہوسکتی ہے، وقت کی صورت میں ہوسکتی ہےاور جسمانی محنت کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے۔ہمارالائحہ عمل اور پروگرام ایساہے کہ میں سمجھتاہوں کہ اس پرعمل پیراہونے کے لئےہمیں شاید تینوں قسم کی قربانی کی ضرورت پڑے گی۔سب سے پہلے پیسے کی ضرورت پڑے گی۔میں آپ لوگوں سے درخواست کروں گا کہ ہم سب اراکین خزانچی جناب محمد ابراہیم قادری کے پاس ایک ایک ہزار روپیہ جمع کرادیتے ہیں اس طرح بارہ ہزارروپے جمع ہوجائیں گے۔اس کے علاوہ ہم تمام اراکین اپنی اپنی کوششوں سے جتنا ہوسکے گا چندہ جمع کرکے لائیں گے،آپ تمام اراکین میری اس بات سے متفق ہیں؟ تمام اراکین نے ہاتھ اُٹھا کر جنابِ صدر کی تائید کی۔

1۔**ڈبہ لگوانا** سب سے پہلےہم انجمن کی طرف سے مقدّس اوراق کے بارہ ڈبے بارہویں شریف کی نسبت سے اپنے علاقے میں لگوائیں گے۔

2۔**اشتہارات وپبلسٹی**﴾اس ضمن میں سب سے پہلے بینر بنوائیں گے جن پر یہ عبارات لکھی ہوں گی۔

☆مقدس تحریر والے کاغذات کو ردی کے طور پر استعمال کرنے سے پرہیز کریں اور ان کو بے حرمتی سے بچایئے۔

☆قرآن وحدیث کے کاغذات پیروں تلے روندے جاتے ہیں، اسلامی غیرت کو بیدار کیجئے اور ان کو بے حرمتی سے بچایئے۔

☆تمام دینی تنظیمیں وانجمنیں اپنا اسلامی فریضہ ادا کریں۔اخباری کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے اپنے اپنے علاقوں میں حفاظتی ڈبے لگوائیں۔

☆اخبارات کو ردی میں فروخت کرنے سے پرہیز کریں تاکہ ان کو بے حرمتی سے بچایا جاسکے۔

مذکورہ عبارت کے اسٹیکر بھی بنوا کر مختلف جگہوں پر چسپاں کئے جائیں گے۔

اسٹیکر کے علاوہ دو قسم کے ہنڈبل چھپوا کر لوگوں میں تقسیم کئے جائیں گے۔

ایک ہینڈ بل جس میں مختلف تجاویز ہوں گی کہ قرآن وحدیث کے کاغذات کو کس طرح بے حرمتی سے بچایا جاسکتا ہے۔

دوسرا ہینڈ بل (باادب بانصیب) کے زیر عنوان شائع کیا جائے گا۔

3۔**ٹی وی پر عبارت**﴾اگر ہوسکے گا اور وسائل اجازت دیں گے تو اس عبارت کو خبرنامہ سے پہلے ٹی وی پر بھی دیا جائے۔''مقدس تحریروں والے کاغذات کو ردی کے طور پر استعمال کرنے سے پرہیز کریں اور ان کو بے حرمتی سے بچائیں''

4۔**یومِ تحفظ قرآن وحدیث**﴾انجمن ضیائے اسلام کی طرف سے یومِ

تحفظ قرآن وحدیث منایا جائے گا۔

5۔ **اصلاحی گشت** ﴾تین چار گروپ تشکیل دیئے جائیں گے جو دکان داروں ، ہوٹل والوں اور فروٹ بیچنے والوں کو مقدس اوراق کو بے حرمتی سے بچانے کی ترغیب دیں گے۔

6۔ **خط کی روانگی** ﴾ملک کی دینی تنظیموں کو خط روانہ کیا جائے گا تا کہ ان کو اس بات پر آمادہ کیا جاسکے کہ وہ اپنے علاقے میں قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کا انتظام کریں۔

7۔ **اخبارات کے مدیروں سے ملاقات** ﴾اخبارات کے مدیروں سے ملاقات کر کے ان کو قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے یادداشت پیش کی جائے گی۔

انجمن ضیائے اسلام کے یہ پروگرام ہیں۔اس ہفتہ انجمن کے تمام ممبران وسائل اکھٹا کرتے ہیں، آنے والے پیر سے ہم مرحلہ وار اپنے پروگرام پر عمل کریں گے۔

اب صلوٰۃ وسلام ودعائے خیر پر اجلاس کا اختتام ہوتا ہے۔

وآخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین

باب سوم

پروگرام پر عمل درآمد

ڈبے بنوانے کا آرڈر﴾

پیر کے مبارک روز کو صدر کے مشورے سے انجمن کے شعبہ نشر واشاعت کے انچارج محمد انیس قادری نے بارہ ڈرم بنوانے کا آرڈر دے دیا جو چند روز میں بن کر آ گئے۔

ان بارہ ڈرموں کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اہل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی یادگار کے طور پر لگوانے کا فیصلہ کیا گیا۔

یہاں پر ایک ڈرم پر کیا لکھا گیا ہے اس کو تحریر کیا جاتا ہے باقی گیارہ ڈرموں کو کن مبارک ہستیوں کی یادگار کے طور پر لگوایا گیا ان کے صرف نام تحریر کئے جاتے ہیں

۷۸۶

۹۲

یا اللہ جل جلالہ   یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

یادگار حضورِ اکرم، نورِ مجسم، رحمت اللعالمین، خاتم النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

1۔ مقدس تحریر والے کاغذات کو ردی کے طور پر استعمال کرنے سے پرہیز کریں اور ان کو بے حرمتی سے بچایئے۔

2۔ قرآن وحدیث کے کاغذات پیروں تلے روندے جاتے ہیں، اسلامی غیرت کو بیدار کیجئے اور ان کو بے حرمتی سے بچایئے۔

3۔ تمام دینی تنظیمیں وانجمنیں اپنا اسلامی فریضہ ادا کریں۔ اخباری کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے اپنے اپنے علاقوں میں حفاظتی ڈبے لگوائیں۔

منجانب: انجمن ضیائے اسلام (پاکستان، کراچی)

1۔ دوسرے ڈرم کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار کے طور پر لگوایا گیا۔

2۔ یادگار خلیفۂ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3۔ یادگار خلیفۂ سوم حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

4۔ یادگار خلیفۂ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

5۔ یادگار امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

6۔ یادگار سیّدالشہداء امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

7۔ یادگار محب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

8۔ یادگار سیّدالشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

9۔ یادگار حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

10۔ یادگار حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

11۔ یادگار حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فیصلہ کیا گیا کہ جوں جوں وسائل مہیا ہوں گے ڈرموں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا اور اسلام کی نامور ہستیوں کی یادگار کے طور پر ڈرموں کو موسوم کیا جائے گا اس کے علاوہ علمائے اہلسنّت اور جو جو مشہور مزارات ہیں ان بزرگوں کی یادگار کے طور پر نصب کیا جائے گا۔ ان بارہ ڈرموں پر لکھوانے کے بعد ان کو مختلف جگہوں پر لگوادیا گیا اور خالی کرنے کے لئے ایک آدمی کی ذمہ داری لگوادی گئی جس کو خالی بورے بھی انجمن کی طرف سے دیئے جائیں گے۔

ہینڈ بل کی تیاری اور اس کو چھپوانے کا بندوبست

پہلا ہینڈ بل اس عبارت کے ساتھ چھپوایا گیا

قرآن وحدیث کے کاغذات کی بے حرمتی کیوں ہوتی ہے؟؟؟

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہم میں سے ہر ایک کا مشاہدہ ہے کہ قرآن وحدیث چھپے ہوئے اخباری ودیگر کاغذات راستوں میں پڑے ہوتے ہیں اور پیروں کے نیچے آتے ہیں جس سے ان کاغذات کی بے انتہا بے حرمتی ہوتی ہے اور ہمیں یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ یہ اس مقدس کتاب کا حصہ ہے جو ہماری ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اتاری یا پھر اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مقدس حدیث ہے جن کی زبان کُن کی کنجی ہے۔

ہم میں سے کتنے مسلمان ایسے ہیں جنہوں نے اس بے حرمتی کی وجوہات پر غور کیا ہو۔ ہماری رائے میں اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ اخباری کاغذ کو ردی کے طور پر استعمال کرنے کا رواج عام ہے کیونکہ گوشت بیچنے والے، فروٹ وسبزی بیچنے والے یا دکان دار یا دوسری مختلف چیزیں فروخت کرنے والے عام طور پر چیزوں کو اخباری کاغذ میں لپیٹ کر دیتے ہیں پھر عوام ان کاغذات کو سودا کھولنے کے بعد بغیر دیکھے پھینک دیتے ہیں جو کہ کوڑا دان، کیچڑ، نالوں اور گندگی کے دوسرے مقامات میں جاتے ہیں۔

قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے کیسے بچائیں؟؟؟

1۔ اخباری کاغذات کو ردی کے طور پر استعمال کرنے سے مکمل پرہیز کریں، اس مقصد کے لئے سادے کاغذات، پلاسٹک یا دوسری چیزیں استعمال کریں۔

2۔ حکومت ردی کے کاروبار پر مکمل پابندی عائد کرے۔

3۔ عوام جہاں بھی ان کاغذات کو دیکھیں اُٹھا کر محفوظ مقام پر رکھ دیں۔

4۔ ملک کی تمام دینی تنظیمیں اور انجمنیں اپنا مذہبی فریضہ ادا کریں، قرآن وحدیث کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے اپنے اپنے علاقوں میں حفاظتی ڈبے لگوائیں۔

5۔ حکومت کے نشریاتی ادارے اور اخبارات اور رسائل وغیرہ عوام کو ان کاغذات کی حرمت کا احساس دلائیں۔

6۔ علمائے کرام سے دردمندانہ گزارش ہے کہ اپنے وعظ، جمعہ کی تقاریر اور دیگر تقاریر میں مسلمانوں کو ان کاغذات کے احترام کا احساس دلائیں۔

7۔ تمام دینی تنظیموں اور عوام سے گزارش ہے کہ اس ہینڈ بل کو چھپوا یا فوٹو اسٹیٹ کروا کر مفت تقسیم کریں اس کے علاوہ اس موضوع پر اسٹیکر اور اشتہار وغیرہ چھپوا کر اس پیغام کو عام کریں۔

8۔ برائے کرام اخبار کو معمولی رقم کے عوض فروخت کر کے اپنے اوپر عظیم گناہ کا وبال نہ مول لیں۔ پورا اخبار ہی قابلِ احترام ہے۔ اخبارات پڑھ کر پورا اخبار محفوظ مقام پر رکھیں یا سمندر وغیرہ میں ٹھنڈا کریں۔

9۔ حکومت محکمہ اوقاف کے ذریعے اخبارات کو بے حرمتی سے بچانے کا بندوبست کرے اور محکمہ اوقاف جگہ جگہ حفاظتی ڈبے لگوانے کا انتظام کرے۔

10۔ عوام الناس اخباری کاغذات کی تھیلیاں بنا کر فروخت کرنے سے پرہیز کریں۔

منجانب: انجمن ضیائے اسلام پاکستان کراچی

دوسرا ہینڈ بل مندرجہ ذیل عبارت کے تحت چھپوایا گیا۔

باادب بانصیب ﴾حضرت بشر حافی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرتبہٗ ولایت پانے سے پہلے شرابی تھے۔ایک مرتبہ آپ شراب کے نشے میں کہیں جارہے تھے کہ راستے میں آپ نے کاغذ کا ایک ٹکڑا دیکھا جس پر''بسم اللہ الرحمن الرحیم''لکھی ہوئی تھی۔آپ نے ادب کے ساتھ اسے اُٹھالیا اور عطر خرید کر اسے عطر سے معطر کردیا اور بہت ہی ادب سے اس کاغذ کے ٹکڑے کو بلند مقام پر رکھ دیا۔اسی رات ایک بزرگ نے خواب میں بشارت سنی کہ ہاتف غیبی نے آواز دی کہ(جاؤ بشر سے کہہ دو کہ تم نے میرے نام کی تعظیم کی،اس کو معطر کیا اور اس کو بلند مقام پر رکھا ہم بھی تم کو پاک کریں گے اور دنیا وآخرت میں تمہیں بزرگی عطا فرمائیں گے)

وہ بزرگ سوچنے لگے کہ بشر تو ایک شرابی اور فاسق شخص ہے شاید میں نے غلط خواب دیکھا ہے۔وہ بستر سے اُٹھے،وضو کیا اور دو رکعت نفل ادا کئے اور پھر سو گئے،دوسری بار پھر انہیں خواب میں وہی آواز سنائی،اسی طرح تیسری مرتبہ بھی وہی آواز آئی کہ''یہ ہمارا پیغام بشر کی طرف ہے جاؤ انہیں ہمارا پیغام پہنچادو''

چنانچہ صبح ہوتے ہی وہ بزرگ حضرت بشر حافی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تلاش میں نکل پڑے۔ان کو پتہ چلا کہ وہ شراب کی محفل میں بیٹھے ہیں تو وہاں پہنچ گئے اور بشر کو آواز دی،لوگوں نے بتایا کہ وہ تو شراب کے نشہ میں بے ہوش ہیں انہوں نے کہا کہ تم لوگ انہیں جا کر کسی طرح یہ بات پہنچادو کہ تمہارے نام ایک ضروری پیغام آیا ہے اور پیغام لانے والا باہر کھڑا ہے۔چنانچہ وہ لوگ گئے اور حضرت بشر حافی سے کہہ دیا کہ اُٹھو باہر چلو تمہارے نام کوئی پیغام آیا ہے۔حضرت بشر نے فرمایا ان سے پوچھو کہ وہ کس کا پیغام لائے ہیں؟ چنانچہ لوگوں کے دریافت کرنے پر وہ بزرگ فرمانے لگے کہ میں

اللہ تعالیٰ کا پیغام لایا ہوں جب آپ کو یہ بات بتائی گئی جھوم گئے اور فوراً باہر آئے اور پیغامِ حق سن کر سچے دل سے توبہ کی اور اس بلند مقام پر جا پہنچے کہ مشاہدۂ حق کے غلبہ کی شدت سے ننگے پاؤں رہنے لگے اور کبھی جوتا نہ پہنا اسی لئے آپ ''حافی'' کے نام سے مشہور ہو گئے، حافی ننگے پاؤں رہنے والے کو کہتے ہیں۔

فرشتوں کی حفاظت﴾ کوئی ایسا کاغذ کا ٹکڑا جس پر اللہ تعالیٰ یا اس کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام یا کوئی قرآنی آیت لکھی ہو اور وہ زمین پر پڑا ہو تو اس کو فرشتے اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں حتیٰ کہ کوئی اللہ تعالیٰ اور حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت رکھنے والا اس کاغذ کے ٹکڑے کو اُٹھا کر بلند مقام پر نہ رکھ دے۔

منجانب: انجمن ضیائے اسلام پاکستان کراچی

ان دونوں ہینڈ بلوں کو کافی تعداد میں چھپوا کر ملک کی مختلف تنظیموں کو بھیجا گیا اور لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔

یومِ تحفظ قرآن وحدیث﴾ انجمن ضیائے اسلام کی جانب سے 20 ستمبر 2002ء بروز جمعہ یومِ تحفظ قرآن وحدیث منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلہ میں تمام مساجد کے خطباء سے اپیل کی گئی کہ وہ اس موضوع پر جمعہ میں خطاب کریں اور لوگوں کو قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے عملی اقدامات کے لئے آمادہ کریں۔

کارنر میٹنگوں سے خطاب﴾ یومِ تحفظ قرآن وحدیث کے سلسلہ میں انجمن کے بارہ اراکین نے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگ سے خطاب کیا اور لوگوں کو مقدس اوراق کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے عملی اقدامات کے لئے آمادہ کیا۔

مرکزی جلسہ عام اس کے علاوہ اسی دن بعد نمازِ عشاء ایک مرکزی جلسہ عام شہر کی مشہور شاہراہِ عام پر رکھا گیا۔ جلسہ گاہ کو کعبۃ اللہ شریف اور مسجد نبوی شریف کی بڑی بڑی شبیہ سے آراستہ کیا گیا اور مختلف نعتیہ اشعار کے بینرز لگائے گئے۔ اس جلسۂ عام سے جید علمائے کرام نے خطاب فرمایا۔ علمائے کرام نے لوگوں کو احساس دلایا کہ آج کے دور میں خود مسلمانوں کے ہاتھوں قرآن وحدیث کی جتنی بے حرمتی ہوتی ہے شاید ہی کسی دور میں ہوئی ہو۔

دوسرے دن مختلف اخبارات نے جلسہ کی اچھی کوریج دی۔ روزنامہ ''نئی آواز'' نے اس طرح خبر لگائی

انجمن ضیائے اسلام کے جلسہ عام سے مقتدر علماء کا خطاب

علمائے کرام نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے سرگرم عمل ہوجائیں۔

اصلاحی گشت انجمن ضیائے اسلام کے زیر اہتمام اصلاحی گشت کا پروگرام ترتیب دیا گیا۔ بارہ رکنی کمیٹی کے اراکین کے چار گروپ تشکیل دیئے گئے۔ ایک گروپ فروٹ مارکیٹ کی طرف نکل گیا اس نے فروٹ والوں کو سمجھایا کہ آپ براہِ کرم پیٹیاں کھولنے کے بعد ان کاغذات کو پھینکا مت کریں بلکہ حفاظت سے ڈبے میں ڈال دیں۔

دوسرا گروپ ہوٹل والوں کی طرف روانہ ہوا اس نے ہوٹل والوں اور تندور کی روٹیاں بیچنے والوں کو سمجھایا کہ براہِ کرم روٹیوں کے لئے چائینز یا جاپانی ڈائریاں

استعمال کریں اس طرح بے حرمتی میں کمی آسکتی ہے۔

تیسرا گروپ راشن کی دکان والوں کی طرف روانہ ہوا اور ان کو راغب کیا کہ وہ مہربانی فرما کر سودے کے لئے سادے کاغذ اور شاپنگ بیگ استعمال کریں۔

چوتھا گروپ کباڑی (پُرانے سامان) کا کاروبار کرنے والوں کے پاس گیا اور ان کو سمجھایا کہ کم از کم آپ لوگ اخباری کاغذ کے کاروبار سے پرہیز کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کسی اور چیز کی خرید وفروخت میں برکت دے دے گا۔ اس کاردی کے کاروبار کرنے والوں پر اچھا اثر پڑا اور انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ اخباری کاغذ کے کاروبار کو ترک کردیں گے۔

خط کی روانگی ﴾ انجمن ضیائے اسلام کے صدر محمد عرفان قادری نے مندرجہ ذیل خط تیار کیا اور اس کو ملک کی سینکڑوں دینی اور اسلامی تنظیموں کو روانہ کیا اور لفافے پر تحریر کیا کہ اس لفافہ میں اسلامی لٹریچر ہے اس لئے ڈاک خانے والے اس کو حفاظت سے اپنی منزل تک پہنچائیں۔ یہ پیغام دوسری تنظیموں کے لئے بھی ہے کہ جب وہ کوئی کتاب وغیرہ پوسٹ کریں تو اس پر لکھ دیا کریں ''اسلامی لٹریچر ہے احترام کریں''

خط کی عبارت مندرجہ ذیل تھی

بخدمت جناب جنرل سیکریٹری

انجمن محبانِ اہلسنّت، ملتان پاکستان

مورخہ ۱۲ نومبر ۲۰۰۲ء

محترم جناب السلام علیکم:۔

امید ہے مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوں گے۔اس خط کے ذریعے میں آپ کی توجہ بہت ہی اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ آج کل مسلمانوں کے ہاتھوں قرآن وحدیث کی جس قدر بے حرمتی ہوتی ہے شاید اس سے پہلے کبھی ہوئی ہو۔

مجھ ناچیز کا مشاہدہ ہے کہ یہ بے حرمتی زیادہ تر اخباری کاغذ کو ردی کے طور پر استعمال کرنے سے ہوتی ہے کیونکہ عوام ان اخباری کاغذات کو عام طور پر سودا کھولنے کے بعد بغیر دیکھے پھینک دیتے ہیں۔ان اخباری کاغذات پر کوئی نہ کوئی تحریر اسلام یا نظامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے متعلق ہوتی ہے اس لئے پورا اخبار ہی قابلِ احترام ہے ویسے بھی عربی رسم الخط ہونے کی وجہ سے اردو کی تحریر بھی قابلِ احترام ہے۔

قرآن وحدیث اور مقدس تحریروں والے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے ہم نے مختلف تجاویز پیش کی ہیں ۔قرآن وحدیث کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے اس تحریک کو ملک گیر سطح پر چلانے کی ضرورت ہے۔اس سلسلہ میں آپ کی تنظیم ایک بھرپور کردار ادا کرسکتی ہے۔ویسے بھی ایک اسلامی تنظیم کے ممبران ہونے کی صورت میں ہم اور آپ پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔اس سلسلہ میں اگر ہمت سے کام لیا جائے اور مندرجہ ذیل تجاویز پر عمل کے لئے کوشش کی جائے تو بہت حد تک اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

1۔عوام میں اس بات کی تلقین کریں کہ وہ اخبارات کو ردی کے طور پر استعمال کرنے سے مکمل پرہیز کریں، ردی کے طور پر یا سودے وغیرہ کے لئے سادے کاغذ، پلاسٹک کی تھیلیاں یا دوسری چیزیں استعمال کریں۔

2۔آپ کے علاقے میں جہاں کہیں بھی جلسہ وغیرہ ہو وہاں اسٹیج سے آپ کی تنظیم کی جانب سے اعلان ہو کہ عوام ان کاغذات کو بے حرمتی سے بچائیں اور جہاں کہیں بھی اِن کاغذات کو دیکھیں اُٹھا کر محفوظ مقام پر رکھیں، اس اعلان کو ہو سکے تو بار بار کیا جائے۔

3۔اگر ہو سکے تو آپ اپنے شہر یا علاقے میں کسی جمعہ کے دن اپنی تنظیم کی جانب سے یومِ تحفظِ ناموس قرآن و حدیث منائیں۔اخباری بیان کے ذریعے اور مساجد کے خطباء کو اپنی تنظیم کے لیٹر پیڈ پر اپیل کریں کہ وہ اس یوم صرف اسی موضوع پر جمعہ میں تقریر کریں۔

4۔اگر ہو سکے تو اس موضوع پر علماء سے یا آپ کے پاس مضامین لکھنے والے ہوں تو ان سے لکھوا کر اخبارات اور رسالوں میں دیں تاکہ عوام کو احساس دلایا جا سکے۔

5۔آپ اپنے علاقے میں حفاظتی ڈبے لگوائیں، ان ڈبوں پر یہ لکھوائیں۔قرآن وحدیث کے بوسیدہ اوراق اس ڈبے میں ڈالیں اور کاغذات کو بوروں میں بند کر کے دریا یا سمندر میں ٹھنڈا کریں اگر دریا یا سمندر نہ ہو تو کسی پاک جگہ گڑھا کھود کر ان کو دفن کیا جا سکتا ہے کہ ان پر پیروں کے پڑنے کا امکان نہ رہے۔

6۔آپ اس موضوع پر کتابچہ، پوسٹر یا اسٹیکر چھپوا کر اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ عام کر سکتے ہیں۔نمونے کے طور پر پوسٹر اور اسٹیکر حاضر خدمت ہیں ان کو اپنے علاقے میں مختلف جگہوں پر لگوا دیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ پڑھیں۔

امید قوی ہے کہ آپ اپنے کارکنان کے آئندہ اجلاس میں اِن تجاویز پر ضرور غور فرمائیں گے اور جوابی خط کے ذریعے مطلع فرمائیں گے کہ آپ نے اپنے

کارکنان کو اس سلسلے میں کام کرنے پر آمادہ کرلیا ہے۔آپ کی طرف سے امید افزا

جواب کا منتظر اور دعاؤں کا طالب

محمد عرفان قادری

صدر انجمن ضیائے اسلام پاکستان کراچی

باب چہارم

اخبارات کے مدیروں سے ملاقات

آج پیر 30 ستمبر کا دن ہے۔انجمن ضیائے اسلام کے وفد نے ملک کے مختلف اخبارات کے مدیروں سے ملاقات کی اور ان کو یاداشت پیش کی۔

یاداشت

محترم مدیر اعلیٰ روزنامہ "بلند آواز"

اس یاداشت کے ذریعے سے بعض حقیقتوں کی جانب آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتے ہیں، امید ہے توجہ اور سلجھے ذہن کے ساتھ ان پر غور کیا جائے گا۔

آپ کے اخبار میں روزانہ قرآن شریف کی آیت اور ترجمہ شائع کیا جاتا ہے اور حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شائع کی جاتی ہے، ہمارے خیال سے آپ کی نیت لوگوں کی دینی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔آپ نے کبھی غور کیا کہ کتنے فیصد لوگ اس کو پڑھتے ہیں اور پھر اس کو پڑھ کر کتنے لوگ عمل کرتے ہیں، یہ ایک الگ مسئلہ ہے۔

ایک سوال یہ ہے کہ دینی معلومات کے اضافہ کے لئے اسلامی کتب اور لٹریچر کی کمی ہے؟

دینی معلومات کے اضافے کے لئے علمائے کرام کی کمی ہے؟

دینی معلومات میں اضافہ کے لئے مدارس اور دارالعلوم کی کمی ہے؟

روزانہ قرآن شریف کا ترجمہ اور حدیث شریف شائع کرنے سے فائدہ کتنا ہو رہا ہے اور قرآن وحدیث کی بے حرمتی کس قدر ہو رہی ہے، یہ ٹھنڈے دل ودماغ سے سوچنے کی ضرورت ہے۔ ہم نیک کام سے روک نہیں رہے ہیں لیکن بعض حقیقتوں کو تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے اور اس کے متعلق اقدام کے بارے میں سوچنا ہی پڑتا ہے۔

بڑے غور وخوض اور سوچنے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ہفتے میں ایک بار خاص طور پر جمعہ کے دن یا اخبار کی انتظامیہ ہفتے میں ایک دن جو بھی مناسب سمجھے مقرر کرے کہ اس دن ایک الگ صفحہ" دینی صفحہ، اسلامی صفحہ، مذہبی صفحہ، اقراء" کے زیر عنوان یا جو عنوان اخبار والے مناسب سمجھیں طے کرکے شائع کریں۔ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ لوگوں کے علم میں ہوگا کہ فلاں اخبار میں فلاں دن "اسلامی صفحہ" شائع ہوتا ہے تو دین ومذہب کا شوق رکھنے والے اس دن اخبار کو ضرور خریدیں گے۔ دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ کم ازکم اس دینی صفحہ کو کم پڑھے لکھے لوگ بھی بے حرمتی سے بچانے کے لئے الگ کرکے رکھ دیں گے کیونکہ یہ مشاہدہ بھی ہے اور حقیقت بھی ہے کہ دینی کتب اور دینی رسالے اس طرح ردی میں نہیں بکتے جس طرح اخباری کاغذ ردی میں فروخت ہوتے ہیں۔

امید قوی ہے کہ اخبار کی انتظامیہ اس یادداشت کے توسط سے ہماری اس تجویز پر غور کرے گی اور قرآن کا ترجمہ اور حدیثِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روزانہ شائع کرنے کے بجائے ہفتہ میں ایک روز علیحدہ سے اسلامی صفحہ شائع کرنے کا فیصلہ کرے گی۔

اکثر جن اخبارات کے ایڈیٹروں سے انجمن کے وفد نے ملاقات کی ان میں سے بعض کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔روزنامہ نئی آواز	2۔روزنامہ محنت	3۔روزنامہ انداز
4۔روزنامہ بلند آواز	5۔روزنامہ سچائی	6۔روزنامہ قومی شاہراہ
7۔روزنامہ راستہ	8۔روزنامہ آداب	9۔روزنامہ فراست
10۔روزنامہ سیاسی دنیا	11۔روزنامہ نئی تہذیب	12۔روزنامہ سات رنگ

اخبارات کے مدیروں سے ملاقات کے بعد انجمن ضیائے اسلام کا وفد انجمن کے دفتر میں آیا اوراس نتیجے پر پہنچا کہ اِن کی اخبارات کے مدیروں سے ملاقات کامیاب رہی ہے۔

انجمن کی یادداشت سے اکثر اخبارات نے اتفاق کیا ہے۔امید قوی ہے کہ کئی ایک اخبار انجمن کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے ہفتہ میں صرف ایک بار ''اسلامی صفحہ'' شائع کرنے کا اہتمام کریں گے۔انجمن کے کارکنوں نے اس بات کا عہد کیا کہ قرآن وحدیث کے کاغذات کو بے حرمتی سے بچانے کے لئے ہماری کوششیں ملک گیر پیمانے پر جاری وساری رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی وناصر ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

از دار الافتاء دار العلوم امجدیہ

عالمگیر روڈ - کراچی نمبر ۷۴۸۰۰

E-mail : amjedia@cyber.net.pk فیکس: ۴۹۴۹۱۸۷ فون: ۴۹۴۸۵۸۱ _ ۴۹۴۹۰۱۱

محترم جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین وشرع متین بیچ اس مسئلے کے، اگر ہمارے شہر، یا گاؤں میں بوسیدہ کاغذات کو ٹھنڈا کرنے کے لئے دریا یا سمندر نہ ہو تو ہم اِن جمع شدہ اوراق کو کس طرح بے حرمتی سے بچائیں؟ بعض احباب اِن کاغذات کو جلانے کا مشورہ دیتے ہیں، اس بارے میں شرع شریف کا کیا حکم ہے؟

سائل: محمد عمر (غوثیہ جنرل اسٹور، میٹھادر کراچی)

باسمہٖ تعالیٰ

الجواب بعون الملک الوہاب: ایسے کاغذات جن پر مذہبی مضامین جیسے قرآن وحدیث یا انکا ترجمہ چھپا ہو انہیں جلایا نہ جائے فتاوی عالمگیری میں ہے المصحف اذا صار خلقا و تعذرت القراءۃ منہ یحرق بالنار (ص ۳۲۳ ج ۵) ان کے لیے یہ کریں کہ انہیں کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر گڑھے میں طاق بنا کر دفن کر دیں عالمگیری میں ہے المصحف اذا صار خلقا لا یقرا منہ و یخاف ان یضیع یجعل فی خرقۃ طاھرۃ ویدفن اھ (ص ۳۲۳ ج ۵) عبدالعزیز حنفی عفی عنہ